سوال

(770) کیا قرآن حرفاً حرفاً محفوظ ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا قرآن حرفاً حرفاً محفوظ ہے۔ جب کہ بخاری میں ''سورۃ واللیل'' کی تفسیر میں ہے کہ ایک صحابی کہتا ہے وَمَا خَلَقَ (اللیل:۳) کے الفاظ موجود نہیں تھے۔ شامی لوگ ایسا پڑھتے ہیں۔ اسی طرح کی بعض دوسری صحیح روایات موجود ہیں۔ (سائل) (۸ نومبر ۱۹۹۶ء)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اہل علم کے ہاں یہ بات معروف ہے کہ قرآن مجید کا نزول متعدد قراء توں پر ہوا ہے۔ مشارٌالیہ قراء ت حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے بعض شاگردوں نے ان سے نقل کی ہے۔ جب کہ دیگر نے قراءۃ مشہورہ کے مطابق نقل کی ہے۔ زیر نظر موجود کیفیت اثبات واعتماد کی صورت میں منسوخ التلاوۃ ہے لیکن ابوالدرداء اور ان کے رفقاء کو اس بات کا علم نہ ہو سکا۔ چنانچہ حافظ ابن حجر رحمہ اللہ رقمطراز ہیں:

'ثُم ہٰذِہِ الْقِرَاءَۃُ لَم تُنْقَلْ إِلَّا عَمَّنْ ذکرہنَا وَمن عداہم قرؤوا وَمَا خَلَقَ الذَّکَرَ وَالْأُنثَی وَعَلَیْہَا استَقَرَّ الْأَمْرُ مَعَ قُوَّةِ إِسنَادِ ذٰلِکَ إِلَی أَبِی الدَّرْدَاءِ وَمَنْ ذُکِرَ مَعَہُ وَلَعَلَّ ہٰذَا مِمَّا نُسِخَتْ تِلَاوَتُہُ وَلَم یَبْلُغِ النَّسْخُ أَبَا الدَّرْدَاءِ وَمَنْ ذُکِرَ مَعَہُ وَالْعَجَبُ مِنْ نَقْلِ الْحُفَّاظِ مِنَ الْکُوفِیِّینَ ہٰذِہِ الْقِرَاءَۃَ عَنْ عَلْقَمَةَ وَعَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ وَإِلَیْہِمَا تَنْتَہِی الْقِرَاءَۃُ بِالْکُوفَةِ ثُمَّ لَمْ یَقْرَأْ بِہَا أَحَدٌ مِنْہُمْ وَکَذَا أَہْلُ الشَّامِ حَمَلُوا الْقِرَاءَۃَ عَنْ أَبِی الدَّرْدَاءِ وَلَمْ یَقْرَأْ أَحَدٌ مِنْہُمْ بِہٰذَا فَہٰذَا مِمَّا یُقَوِّی أَنَّ التِّلَاوَۃَ بِہَا نُسِخَتْ' (فتح الباری:۸/۷۰۷)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

جلد: 3، تلاوۃِ قرآن: صفحہ: 538

محدث فتویٰ